www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

فکر و نظر

پاکستان ــــــ جس کے قیام کا مقصد" لا الہ الا اللہ" کی عملی تعبیر تھا اور جسے صحیح معنوں میں نمونہ کی اسلامی ریاست اور اسلام کا مضبوط حصار ہونا چاہیئے تھا ــــ اول روز ہی سے لادین قوتوں کی ہوسِ اقتدار کی بدولت اپنی اصلی راہ پر گامزن نہ ہوسکا. جب کبھی اصلاح احوال کی تھوڑی سی امید پیدا ہوئی یہ قوتیں حرکت میں آئیں اور انھوں نے ایسے حربے استعمال کئے جن سے مقصد کا حصول تو کجا منزل اور بھی دور ہوگئی. ۲۳ سال اسی انتظار میں گذر گئے اب حالات اتنے پریشان کن ہیں کہ صحیح اسلامی نظام حکومت قائم ہونا تو ایک طرف پاکستان کا اساسی نظریہ و رسالمیت بھی خطرہ میں پڑ گئی ہے ۞

وجہ یہ ہے کہ کسی ریاست کو" لا الہ الا اللہ" کی بنیاد پر ایک مثالی اسلامی ریاست" بنانے کے لئے جس قسم کے کردار اور سیرت کی ضرورت ہوتی ہے روز بروز اس میں کمی ہوتی جارہی ہے. کیا لیڈر اور کیا عوام سب لادینیت کی طرف بڑھ رہے ہیں. اگر لیڈر ہوسِ اقتدار میں مگن ہیں تو عوام مادیت اور عیش پرستی میں غرق ــــــ اور اسلام کی حیثیت فقط ایک نعرہ کی رہ گئی ہے.

دنیا کی نظریں پاکستان پر لگی ہوئی ہیں کہ یہ مملکت خداداد جو خالص اسلام کے نام پر منصۂ شہود پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئی تھی کیسا اسلامی نمونہ پیش کرتی ہے اور کیسے ثابت کرتی ہے کہ دورِ حاضر کے لئے بہترین ضابطۂ حیات اور انسانی مشکلات کا واحد حل اسلام ہے؟ دیکھنے والے کی نظر صاحبِ فکر کے کردار پر ہوا کرتی ہے جس سے وہ فکر و نظر کی صحت کا اندازہ لگایا کرتا ہے اور نتیجہ کار ہی اس کی صحت و عظمت تسلیم کروانا ہے لیکن بدقسمتی کہئے یا حالات کی ستم ظریفی کہ ہم نے اسلام کا نام لے کر اسلام کے لئے کچھ نہیں کیا۔ ۲۳ سال میں ہم نے کیا پایا ہے؟ یہی کہ آج تک اس کے بنیادی نظریہ اور سالمیت کے خلاف کسی کو آواز اٹھانے کی جرأت نہ ہو سکی تھی لیکن اب نہ صرف یہ کہ اس کے بنیادی نظریہ کے خلاف ہر کس و ناکس کو زبان کھولنے کی اجازت مل گئی ہے بلکہ اس کی سالمیت اور استحکام کے خلاف بھی آوازیں اٹھنے لگی ہیں:

قوم فرسودہ نظامِ تعلیم، اندھا دھند مغربی تقلید، فحاشی اور بے حیائی کی بدولت خدا سے غافل ہو کر جس طرح عیش کی دلدادہ ہو رہی تھی، اقتدار پسند لیڈروں نے اصلاحِ حال کی طرف توجہ دینے کی بجائے ان کی ذہنی کج روی اور سفلی جذبات سے پورا فائدہ اٹھایا اور اصلاحی اور فکر انگیز تحریکوں کے علی الرغم ہوسِ اقتدار میں ان کو شدید جذباتی بنا دیا۔ اس طرح ان کے لئے اقتدار کی راہیں تو کھل گئیں لیکن قوم ان جذبات میں اپنا سب کچھ کھو بیٹھی اور حسد و بغض کی آگ اور مادہ پرستی کے جذبات میں اپنی متاعِ حیات اسلام اور استحکامِ پاکستان سے غافل ہو گئی —— جبکہ ان ہوس مندوں نے اسے قوم کی عظیم بیداری کا نام دیا:

چونکہ حالیہ انتخابات میں طبقاتی اور علاقائی منافرت کے جذبات سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا گیا تھا اس لئے انتخابات کے بعد آئین سازی کے لئے جس اتحاد و یگانگت اور رواداری کی ضرورت تھی وہ مفقود ہے اور انتخاب میں کامیاب ہونے والی دو بڑی پارٹیوں کے لیڈر آئینی گتھیوں کو سلجھانے کیلئے بھی جذبات کی اسی —— آگ کو ابھی تک بھڑکاتے چلے جاتے ہیں حالانکہ اب آئین سازی کیلئے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچنے کی ضرورت ہے ۔

اس وقت قوم میں علاقائی اور طبقاتی سفلی جذبات اپنے عروج پر پہنچ چکے ہیں ۔ انتخابات میں عظیم اکثریت سے کامیاب ہونے والے لیڈر ملک کو تباہی کے کنارے پر لے آئے ہیں ۔ صدر یحییٰ خاں نے اگرچہ لیگل فریم ورک آرڈر میں اسلام اور نظریہ پاکستان کے تحفظ کے لئے واشگاف الفاظ میں اعلان کر دیا تھا اور یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ ملک کی سالمیت کے منافی آئین منظور نہیں کیا جائے گا لیکن انتخابات میں کامیابی کے بعد اب تک جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے اور جس قسم کے نکات پر اصرار کیا جا رہا ہے وہ واضح طور پر اس بات کی نشاندھی کرتے ہیں کہ یہ لوگ ملک و ملت کے وسیع تر مفاد کو نظر انداز کر کے من مانی کرنے پر تلے ہوئے ہیں حالت یہ ہے کہ قومی اسمبلی کے اجلاس کے صرف چند روزہ التوار کے اعلان سے حالات اتنے مخدوش ہو رہے ہیں کہ پاکستان کے دو حصوں میں تقسیم ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے ۔

یہ صورتِ حال جہاں پاکستانی عوام کے لئے پریشان کن ہے وہاں پاکستان کے دشمنوں کے لئے مژدۂ جانفزا ہے وہ حالات کو اور بگاڑنے کے لئے اپنی اپنی تدابیر میں مصروف ہیں خصوصاً ہندوستان اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانا چاہتا ہے اور اس نے پاکستان کو اس اندرونی خلفشار میں مبتلا دیکھ کر مختلف بہانوں سے پاکستانی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کر دی ہیں ہماری فوجیں ان پر ہم ہر قسم کے حالات میں اعتماد کر سکتے ہیں اور وہ خدا کے فضل سے دشمنوں سے ہر محاذ پر نپٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اس وقت ان پر دوہری ذمہ داریاں آن پڑی ہیں کہ جہاں وہ پاکستان کے بیرونی دشمنوں کا دفاع کریں وہاں اندرونی انتشار پسندوں کے مذموم ارادے خاک میں ملا دیں

ان حالات میں پاکستان کے ہر بہی خواہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داری کا احساس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے اور پاکستان میں اندرونی اصلاح حال کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دے اور فتنوں کے سدِّ باب کا تہیہ کرے تاکہ بیرونی دشمنوں کے ناپاک عزائم کا قلع قمع کیا جا سکے ؛

ہم اس وقت جس داخلی انتشار اور بیرونی دباؤ کا شکار ہو رہے ہیں اس کا واحد سبب ہماری وہ کوتاہی ہے جو ہم سے اسلام کے نام پر حاصل کئے جانے والے اس ملک میں اس کے نظریے کو عملی صورت نہ دینے میں سرزد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ایک فرد کو تو مدتوں تک ڈھیل دے دیتے ہیں لیکن قوم کو نہیں، یہ صورتِ حال دراصل اللہ تعالیٰ کیطرف سے ایک انتباہ ہے وہ شاید ہمیں جھنجھوڑنا چاہتا ہے کہ اس سے پہلے کہ پانی سر سے گذر جائے ہم اٹھیں اس کیطرف رجوع کریں اور خدا و خلق کے آگے ہم نے تحریک پاکستان چلاتے وقت جو عہد و پیمان باندھے تھے ان کو پورا کریں۔ ہمیں اس وقت اگر کوئی چیز بچا سکتی ہے تو یہی ہے کہ ہم علاقائی تعصبات کو خیر باد کہیں اور اسلام کی بنیادوں پر مل بیٹھیں اور اس جال کو تار تار کرنے کی کوشش کریں، جو خود ہم نے نظریہ پاکستان سے عملاً انحراف کر کے اپنے ارد گرد پھیلا لیا ہے ؛

سالمیت ———————— اسلام

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ (آل عمران: ۱۰۲، ۱۰۳)

اے ایمان والو! مقدور بھر اللہ کے لیے پرہیزگاری اختیار کرو اور تمہاری موت اسلام پر ہی ہونی چاہیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمت یاد رکھو کہ تم آپس میں دشمن تھے، اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی؛ پس تم اس کے احسان سے (باہم) بھائی بھائی بن گئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلخیص (ادارہ)

محققِ شہیر مولانا عبدالقادر عارف حصاری

کیا سحری کی اذان مسنون ہے؟

کیا اذان کی بجائے لاؤڈ سپیکر پر اعلان درست ہے؟

ہفت روزہ "اہلِ حدیث" لاہور مورخہ ۴ دسمبر ۱۹۷۰ء (۱/۴۷ : ۵) میں چند مسائل بطور سوال جواب درج ہیں۔ مفتی مولانا ابوالبرکات احمد گوجرانوالہ ہیں اور جوابات کی تصدیق حضرت مولانا حافظ محمدؒ صاحب گوندلوی نے کی ہے۔ اس وقت میں ایک جواب پر تعاقب کر رہا ہوں جو ہدیۂ ناظرین ہے ——— (حصاری)

○

مسئلہ ا۔ "رمضان المبارک میں جو سحری کی اذان کہی جاتی ہے اس کا ثبوت کیا ہے؟

ب۔ اگر اذان کی بجائے لاؤڈ سپیکر پر اعلان کرکے لوگوں کو بیدار کیا جائے تو کیا یہ جائز ہوگا؟

کتاب و سنت کی روشنی میں تحریر کریں؟

مفتی صاحب کا جواب

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے حضرت بلالؓ اور ابن ام مکتومؓ۔ حضرت بلالؓ کی اذان کے متعلق علماء کے درمیان اختلاف ہے کہ آیا وہ سحری کے لیے تھی یا فجر کے لیے؟ صحیح بات یہی ہے کہ وہ فجر کے لیے تھی، کیوں کہ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اذان سال بھر چلتی تھی، لہٰذا خاص سحری کے نام پر اذان کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ لوگوں کو سپیکر کے ذریعہ بیدار کرنے میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ